(b) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور میں کون سی چیز بنانے کا کارخانہ قائم ہوا؟

جواب: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور میں بحری جہاز بنانے کا پہلا کارخانہ قائم ہوا۔

(c) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں کون کون سے ممالک اور علاقے فتح ہوئے؟

جواب: حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دورِ خلافت میں اسلامی ریاست کی سرحدیں سپین، چین اور ہندوستان سے جا ملیں۔ شمالی افریقہ میں طرابلس، تیونس، الجزائر، جزیرہ، غزنی اور کابل کے علاقے بھی فتح ہوئے۔

6- (a) حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے کتنے سال تک خلافت کی ذمہ داریاں ادا کیں؟

جواب: حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے بارہ سال تک خلافت کی ذمہ داریاں ادا کیں۔

(b) حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شہادت کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: کچھ لوگوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے خلاف بغاوت کی اور باغیوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو پینتیس (35) ہجری میں اس وقت شہید کر دیا جب آپ رضی اللہ عنہ قرآن مجید کی تلاوت کر رہے تھے۔ شہادت کے وقت آپ رضی اللہ عنہ کی عمر بیاسی (82) سال تھی۔

باب ہفتم

اسلامی تعلیمات اور عصرِ حاضر کے تقاضے

(1) صفائی کی ضرورت و اہمیت

حل مشقی سوالات

1- درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

الف۔ زمین پر بسنے والی مخلوقات میں سب سے افضل مخلوق ہے:

الف۔ انسان ✓ ب۔ فرشتے ج۔ جن د۔ حیوان

ب۔ حدیثِ مبارک کی رُو سے صفائی حصہ ہے:

الف۔ روزے کا ب۔ جہاد کا ج۔ ایمان کا ✓ د۔ زکوٰۃ کا

ج۔ پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونے چاہییں:

الف۔ کھانا کھانے سے ✓ ب۔ پانی پینے سے ج۔ نہانے سے د۔ سونے سے

د۔ ناخن ایک بار ضرور تراشنے چاہییں:

الف۔ ایک ہفتہ کے دوران ✓ ب۔ دو ہفتہ کے دوران ج۔ تین ہفتہ کے دوران د۔ چار ہفتہ کے دوران

ہ۔ نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ نے بدبودار چیزیں کھا کر آنے سے منع فرمایا:

الف۔ مسجد میں ✓ ب۔ گھر میں ج۔ دکان میں د۔ سکول میں

2- مختصر جواب لکھیں۔

الف۔ انسان کو کس بنیاد پر دوسری مخلوق پر فضیلت حاصل ہے؟

جواب: انسان کو عقل، شعور اور علم کی بنیاد پر دوسری مخلوق پر فضیلت حاصل ہے۔

ب۔ صفائی کے بارے میں ایک حدیث مبارک کا ترجمہ لکھیں۔

جواب: ترجمہ: پاکیزگی نصف ایمان ہے۔ (صحیح مسلم، حدیث: 534)

ج۔ صحت مند رہنے کے لیے کیا ضروری ہے؟

جواب: صحت مند رہنے کے لیے ضروری ہے کہ صفائی اور طہارت کو عادت کا حصہ بنایا جائے۔ گندگی سے بچا جائے۔ اپنے گھر، سکول، کمرا، جماعت اور ماحول کو صاف ستھرا رکھا جائے۔

3- تفصیلی جواب لکھیں۔

الف۔ اُسوۂ حسنہ کی روشنی میں صفائی کی اہمیت بیان کریں۔

جواب: ہمارے رسول پاک خاتم النبیین ﷺ صفائی اور پاکیزگی کا بہت خیال رکھتے تھے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ خود بھی پاک صاف رہتے اور دوسروں کو بھی صفائی اور طہارت کی تاکید فرماتے تھے۔ ایک دفعہ آپ خاتم النبیین ﷺ نے ایک شخص کو گندے کپڑے پہنے دیکھ کر فرمایا کہ اسے چاہیے کہ اپنے کپڑے دھولیا کرے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے مسجد میں تھوکنے اور بدبودار چیزیں کھا کر مسجد میں آنے سے منع فرمایا۔ رسول اکرم خاتم النبیین ﷺ صفائی کا بھی خیال رکھتے تھے۔ راستے میں تکلیف دہ چیزوں کو ہٹانے کی تاکید فرماتے تھے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے راستوں میں گندگی پھیلانے سے منع فرمایا۔

آپ خاتم النبیین ﷺ کا ارشاد ہے:

تین باتوں سے بچو کہ جس کی وجہ سے لوگ تم پر لعنت بھیجیں۔ لوگوں کے آنے جانے کی جگہوں پر، سائے دار درختوں کے نیچے اور عام راستوں پر قضائے حاجت کرنے سے۔ (سنن ابن ماجہ، حدیث: 328)

ب۔ اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے ہماری کیا ذمہ داریاں ہیں؟

جواب: اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے ہماری درج ذیل ذمہ داریاں ہیں:

ہمیں چاہیے کہ ہم اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھیں۔ گھروں کے باہر اور راستوں میں گندگی اور کوڑا کرکٹ نہ پھینکیں۔ جگہ جگہ نہ تھوکیں۔ سڑکوں کو صاف ستھرا رکھیں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

• کیا آپ درج ذیل مواقع پر صفائی کا خیال رکھتے ہیں؟ ہاں یا نہیں میں جواب دیں۔

☆ کھانا کھانے کے بعد ہاتھ دھوتے ہیں۔ ہاں نہیں

☆ واش روم جانے کے بعد ہاتھ دھوتے ہیں۔ ہاں نہیں

☆ ناک صاف کرنے کے بعد ہاتھ دھوتے ہیں۔ ہاں نہیں

☆ کھانسی/ چھینک کے دوران ہاتھ منہ پر رکھتے ہیں۔ ہاں نہیں

stepacademyofficial.com

https://stepacademyofficial.com

☆ پالتو جانوروں کی دیکھ بھال کے بعد ہاتھ اور منہ دھوتے ہیں۔

ہاں نہیں

☆ کوڑا کرکٹ اکٹھا کرنے اور پھینکنے کے بعد ہاتھ دھوتے ہیں۔

ہاں نہیں

● اپنے آپ اور ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے آپ کیا کرتے ہیں؟ نکات کی صورت میں دی گئی جگہ میں لکھیں۔

اپنے آپ کو صاف رکھنے کے لیے	ماحول کو صاف رکھنے کے لیے
1- روزانہ غسل کرتا ہوں۔	1- گزرگاہوں کو گندہ نہیں کرتا۔
2- کانوں کی صفائی کرتا ہوں۔	2- جگہ جگہ نہیں تھوکتا۔
3- کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھوتا ہوں۔	3- کوڑا کرکٹ جگہ جگہ نہیں پھینکتا۔

● اساتذہ اور والدین کی مدد سے صفائی نہ کرنے کے نقصانات معلوم کریں اور ایک چارٹ پر لکھ کر کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔

جواب: عملی کام۔

● اپنے کمرے کا جائزہ لے کر اس کی صفائی کریں۔

جواب: عملی کام۔

معروضی سوالات

درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- انسان نوازا گیا ہے:
(a) عقل سے (b) مال سے (c) علم سے **(d)** عقل، شعور اور علم سے

2- اللہ تعالیٰ نے انسان کو بہتر زندگی گزارنے کی تعلیم دینے کے لیے بھیجے:
(a) اولیا (b) نبی **(c)** نبی اور رسول (d) صوفیا

3- نبیوں اور رسولوں کی تعلیم میں سب سے اہم ہے:
(a) عبادت **(b)** صفائی اور طہارت (c) نفاست (d) پاکیزگی

4- حدیث کے مطابق مسواک صاف کرتی ہے:
(a) منہ کو (b) ہاتھ کو (c) پاؤں کو (d) زبان کو

5- کچھ شک نہیں کہ اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک صاف رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے یہ آیت ہے:
(a) سورۃ البقرۃ کی (b) سورۃ النساء کی
(c) سورۃ الماعون کی (d) سورۃ الفلق کی

6- ہمارے رسول پاک خاتم النبیین ﷺ بہت خیال رکھتے تھے:
(a) دوسروں کا (b) پودوں کا
(c) بچوں کا **(d)** صفائی اور پاکیزگی کا

7- ایک دفعہ آپ خاتم النبیین ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا:
(a) سوتے ہوئے **(b)** گندے کپڑے پہنے
(c) نئے کپڑے پہنے (d) کام کرتے ہوئے

8- آپ خاتم النبیین ﷺ نے تھوکنے سے منع فرمایا:
(a) گھر میں (b) بازار میں **(c)** مسجد میں (d) دکان میں

9- آپ خاتم النبیین ﷺ تاکید فرماتے تھے:
(a) راستے میں کھڑے ہونے کی (b) راستے بنانے کی
(c) راستے میں تکلیف دہ چیزوں کو ہٹانے کی
(d) راستے سے جلدی گزرنے کی

10- آپ خاتم النبیین ﷺ نے ہاتھوں سے بچنے کی تلقین کی:
(a) دو **(b)** تین (c) چار (d) پانچ

11- نماز ادا کرنے کے لیے ضروری ہے کہ پاک صاف ہو:
(a) نماز پڑھنے والے کا بدن (b) نماز پڑھنے والے کے کپڑے
(c) نماز پڑھنے کی جگہ **(d)** مذکورہ تمام

12- دانتوں کی صفائی کے لیے مسواک کا اہتمام کرنا ہے:
(a) سنت (b) فرض (c) لازم (d) مستحب

13- صحت کے لیے بے حد مفید ہے:
(a) دو دن کے بعد نہانا **(b)** باقاعدگی سے نہانا
(c) بے قاعدگی سے نہانا (d) ہفتے میں ایک بار نہانا

14- ایک مسلمان کی حیثیت سے ہمارا فرض ہے:
(a) اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھیں
(b) گھروں کے باہر اور راستوں میں گندگی اور کوڑا کرکٹ نہ پھینکیں
(c) جگہ جگہ نہ تھوکیں اور سڑکوں کو صاف ستھرا رکھیں
(d) مذکورہ تمام

15- صفائی اور پاکیزگی کا گہرا تعلق ہے:
(a) ماحول کے ساتھ **(b)** انسانی صحت کے ساتھ
(c) لوگوں کے ساتھ (d) بیماریوں کے ساتھ

16- صاف ستھرا رکھا جائے:
(a) صرف گھر (b) صرف باغ
(c) گھر، سکول، کمرا جماعت اور ماحول (d) صرف سکول

درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

1- (a) سب سے افضل مخلوق کون ہے؟
جواب: سب سے افضل مخلوق انسان ہے۔

(b) اللہ تعالیٰ نے نبی اور رسول کیوں بھیجے؟
جواب: اللہ تعالیٰ نے انسان کو بہتر زندگی گزارنے کی تعلیم دینے کے لیے نبی اور رسول بھیجے۔

(c) نبیوں اور رسولوں کی تعلیم میں سب سے اہم کیا ہے؟
جواب: صفائی اور طہارت نبیوں اور رسولوں کی تعلیم میں سب سے اہم ہے۔

2- (a) اللہ تعالیٰ کے آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے اپنی اُمت کو کیا تعلیم دی؟
جواب: اللہ تعالیٰ کے آخری نبی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے اپنی اُمت کو صفائی اور طہارت کی تعلیم دی۔

Stepacademyofficial.com

(b) اللہ تعالیٰ نے صفائی کی اہمیت بیان کرتے ہوئے کیا ارشاد فرمایا؟
جواب: اللہ تعالیٰ نے صفائی کی اہمیت بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا:
اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَیُحِبُّ الْمُتَطَھِّرِیْنَ O
(سورۃ البقرۃ، آیت:222)
ترجمہ: بے شک اللہ بہت توبہ کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے اور وہ خوب پاکیزگی اختیار کرنے والوں سے محبت فرماتا ہے۔
(c) صفائی کے متعلق حدیثِ مبارکہ مع ترجمہ لکھیں۔
جواب: آپ خاتم النبیین ﷺ کا ارشاد ہے:
اَلطُّھُوْرُ شَطْرُ الْاِیْمَانِ (صحیح مسلم، حدیث:534)
ترجمہ: پاکیزگی نصف ایمان ہے۔
3- (a) آپ خاتم النبیین ﷺ دوسروں کو کیا تاکید فرماتے؟
جواب: آپ خاتم النبیین ﷺ دوسروں کو صفائی اور طہارت کی تاکید فرماتے۔
(b) آپ خاتم النبیین ﷺ نے جب ایک شخص کو گندے کپڑے پہنے دیکھا تو کیا فرمایا؟
جواب: آپ خاتم النبیین ﷺ نے جب ایک شخص کو گندے کپڑے پہنے دیکھا تو فرمایا کہ اسے چاہیے کہ اپنے کپڑے دھولیا کرے۔
(c) آپ خاتم النبیین ﷺ نے کیا کھا کر مسجد میں آنے سے منع فرمایا؟
جواب: آپ خاتم النبیین ﷺ نے بدبو دار چیزیں کھا کر مسجد میں آنے سے منع فرمایا۔
4- (a) آپ خاتم النبیین ﷺ نے راستوں میں گندگی پھیلانے سے منع کیا ہے اس کے متعلق حدیث لکھیں۔
جواب: آپ خاتم النبیین ﷺ کا ارشاد ہے:
تین باتوں سے بچو کہ جس کی وجہ سے لوگ تم پر لعنت بھیجیں۔ لوگوں کے آنے جانے کی جگہوں پر، سائے دار درختوں کے نیچے اور عام راستوں پر قضائے حاجت کرنے سے۔ (سنن ابنِ ماجہ، حدیث:328)
(b) نماز ادا کرنے کے لیے کیا ضروری ہے؟
جواب: نماز کی ادا کرنے کے لیے نماز پڑھنے والے کا بدن، کپڑے اور نماز پڑھنے کی جگہ کا پاک صاف ہونا ضروری ہے۔
5- (a) ذاتی صفائی میں کیا چیزیں شامل ہیں؟
جواب: ذاتی صفائی میں درج ذیل چیزیں شامل ہیں:
☆ ہر روز نہانا۔ ☆ ہفتے میں ایک بار ناخن کاٹنا۔
☆ دانتوں کی صفائی کے لیے مسواک کرنا۔
☆ کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونا۔ ☆ کانوں کی صفائی کرنا۔
☆ اپنی جرابیں، جوتے، سکول بیگ اور قلم صاف ستھرے رکھنا۔
(b) کون سے کام نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ کی سنت ہیں؟
جواب: درج ذیل کام نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ کی سنت ہیں:
☆ اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھنا۔
☆ گھروں کے باہر اور راستوں میں گندگی اور کوڑا کرکٹ نہ پھینکنا۔
☆ جگہ جگہ نہ تھوکنا۔ ☆ سڑکوں کو صاف ستھرا رکھنا۔
(c) صفائی اور پاکیزگی کا کس کے ساتھ گہرا تعلق ہے؟
جواب: صفائی اور پاکیزگی کا انسانی صحت کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔

(2) پانی کی اہمیت

حل مشقی سوالات

1- درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔
الف۔ نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ نے کن سے فرمایا کہ وضو میں پانی کا زیادہ استعمال اسراف ہے؟
الف حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ ب۔ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ
ج۔ حضرت سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ د۔ حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
ب۔ ہر جان دار کے زندہ رہنے کے لیے ضروری ہے:
الف پانی ب۔ گاڑی ج۔ سایہ د۔ گھر
ج۔ موجودہ دور میں دنیا کو کمی کا سامنا ہے:
الف۔ گرمی کی ب۔ ہوا کی **ج** پانی کی د۔ سردی کی
د۔ پانی کی آلودگی سے پیدا ہو رہی ہیں:
الف۔ رکاوٹیں ب۔ مشکلات **ج** بیماریاں د۔ دوریاں
2- مناسب الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔
الف۔ اللہ تعالیٰ کی نعمت کو ضائع نہیں کرنا چاہیے۔
ب۔ روزمرہ کی زندگی میں پانی کی ضرورت بہت زیادہ ہوتی ہے۔
ج۔ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے ضرور فائدہ اٹھانا چاہیے مگر ان کو ضائع نہیں کرنا چاہیے۔
د۔ نبی اکرم خاتم النبیین ﷺ وضو اور غسل کے لیے ضرورت کے مطابق پانی استعمال کرتے تھے۔
ہ۔ پانی کا غیر ضروری استعمال کرنا ایک بُرا فعل ہے۔
3- مختصر جواب لکھیں۔
الف۔ پانی کی اہمیت مختصراً بیان کریں۔
جواب: پانی اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے۔ ہر جان دار شے اس کی محتاج ہے۔ پانی کے بغیر زندگی قائم نہیں رہ سکتی۔ روزمرہ کے بے شمار کاموں کے لیے پانی کی ضرورت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ جیسے پینے کے لیے، کھانا بنانے کے لیے، غسل کے لیے، کپڑے دھونے کے لیے وغیرہ۔
اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اس نعمت کے خالق ہم ہیں۔ تمھارے بس کی بات نہیں تھی کہ تم پانی کا اتنا وسیع انتظام کر سکتے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:
ترجمہ: اور ہم (پانی سے) بھری ہوئی ہوائیں بھیجتے ہیں پھر ہم آسمان سے پانی نازل فرماتے ہیں پھر ہم ہی تمھیں وہ (پانی) پلاتے ہیں اور تم اس کا ذخیرہ کرنے والے نہیں ہو۔
(سورۃ الحجر، آیت:22)

https://stepacademyofficial.com

یہ اللہ تعالیٰ ہی کی ذات ہے جس نے پانی کو پینے کے قابل بنایا۔ اگر پانی کڑوا ہوتا یا نمکین ہوتا تو اس کا پینا ممکن نہیں تھا۔

- پانی اللہ تعالیٰ کی ایسی نعمت ہے کہ اس پر انسان اللہ تعالیٰ کا جس قدر شکر ادا کرے کم ہے۔ اس لیے ہمیں پانی کو ضائع نہیں کرنا چاہیے۔

ب۔ انسان کو پانی کی نعمت پر کس کا شکر ادا کرنا چاہیے؟

جواب: انسان کو پانی کی نعمت پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے۔

ج۔ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے کیا نصیحت کی؟

جواب: حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے نصیحت کی کہ: اے سعد! اسراف نہ کرو، سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا، اے اللہ کے رسول! کیا وضو میں بھی اسراف ہے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا: ہاں! اگرچہ تم بہتی نہر پر ہو۔ (مسند احمد، حدیث:609)

د۔ پانی کے ضیاع سے بچنے کے لیے نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے کیا ہدایات دیں؟

جواب: پانی کے ضیاع سے بچنے کے لیے نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے درج ذیل ہدایات دیں:

☆ پانی ضرورت کے تحت استعمال کرنا چاہیے۔

☆ وضو اور غسل کے لیے مناسب پانی استعمال کرنا چاہیے۔

☆ پانی میں گندی چیزیں نہیں پھینکنی چاہییں۔

4۔ تفصیلی جواب لکھیں۔

الف۔ موجودہ دور میں دنیا کو پانی کے حوالے سے کن مسائل کا سامنا ہے؟

جواب: موجودہ دور میں دنیا کو پانی کی کمی کا سامنا ہے۔ دنیا کی ساری آبادی کو پینے کے لیے صاف پانی میسر نہیں ہے۔ پاکستان جیسے زرعی ملک کو بھی پانی کی شدید کمی کا مسئلہ درپیش ہے۔ اس لیے پانی کو ضائع کرنا اور غیر ضروری استعمال کرنا ایک بُرا فعل ہے۔ اسی طرح دوسرا مسئلہ جس کا ہمیں سامنا ہے وہ پانی کی آلودگی ہے۔ ہمیں گندی چیزیں پانی میں نہیں پھینکنی چاہییں۔ نکاسی کے ناقص نظام اور دریاؤں میں شہروں کا گندہ پانی ڈالنے کی وجہ سے بیشتر جگہوں کا پانی آلودہ ہو چکا ہے۔ پانی کی آلودگی کی وجہ سے بے شمار بیماریاں پیدا ہو رہی ہیں۔

ب۔ پانی استعمال کرنے کے آداب بیان کریں۔

جواب: پانی استعمال کرنے کے آداب درج ذیل ہیں:

☆ پانی دیکھ کر استعمال کرنا چاہیے کہ کہیں وہ آلودہ تو نہیں ہے۔

☆ پینے کے لیے اتنا پانی ڈالیں جتنا پی سکیں۔

☆ پانی پیتے ہوئے پانی کے برتن میں سانس نہ لیں۔ اس سے پانی میں جراثیم پیدا ہوں گے اور بچا ہوا پانی کسی کے استعمال کے قابل نہیں رہے گا۔

☆ کھانا پکانے، برتن دھونے اور کپڑے دھونے کے لیے کم سے کم پانی استعمال کریں۔

- درج ذیل صورتوں میں پانی ضائع ہو سکتا ہے۔ آپ ان صورتوں میں پانی زیادہ استعمال کرتے ہیں یا کم، کسی ایک پر (✓) نشان لگائیں۔

☆ وضو کرتے ہوئے	زیادہ	کم
☆ غسل کرتے ہوئے	زیادہ	کم
☆ کپڑے دھوتے ہوئے	زیادہ	کم
☆ گاڑی، موٹر سائیکل یا سائیکل دھوتے ہوئے	زیادہ	کم
☆ گھر کی صفائی کرتے ہوئے	زیادہ	کم

- اساتذہ اور والدین کی مدد سے پانی اور دیگر توانائی کے وسائل کو بچانے کے طریقوں کی ایک فہرست بنا کر کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔

جواب: عملی کام۔

- اپنے ملک پاکستان میں "پانی بچاؤ مہم" کا حصہ بنیں۔

جواب: عملی کام۔

معروضی سوالات

◆ درست جواب کا انتخاب کریں۔

1- اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے:
(a) پانی (b) ہوا (c) مٹی (d) آگ

2- روزمرہ کے کاموں کے لیے پانی کی ضرورت ہوتی ہے:
(a) کھانا بنانے کے لیے (b) پینے کے لیے
(c) غسل اور کپڑے دھونے کے لیے (d) مذکورہ تمام

3- پانی کو پینے کے قابل بنایا:
(a) اللہ تعالیٰ نے (b) انجینئر نے
(c) سائنس دان نے (d) انسان نے

4- پانی کا پینا ممکن نہیں تھا اگر پانی ہوتا:
(a) کڑوا (b) نمکین (c) میٹھا (d) کڑوا یا نمکین

5- اللہ تعالیٰ کا جس قدر شکر ادا کریں کم ہے:
(a) پودوں کی نعمت پر (b) ہوا کی نعمت پر
(c) پانی کی نعمت پر (d) اناج کی نعمت پر

6- بے شک (وہ اللہ) حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا، اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا:
(a) سورۃ المرسلٰت میں (b) سورۃ الاعراف میں
(c) سورۃ المائدۃ میں (d) سورۃ الانعام میں

7- ہمیں اللہ تعالیٰ کی نعمتوں سے فائدہ ضرور اٹھانا چاہیے مگر ان کو نہیں کرنا چاہیے:
(a) ذخیرہ (b) ضائع (c) خراب (d) ختم

Stepacademyofficial.com

8- نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم ضرورت کے مطابق پانی استعمال کرتے تھے:

(a) پینے کے لیے (b) وضو کے لیے

(c) غسل کے لیے (d) وضو اور غسل کے لیے

9- پینے کے لیے صاف پانی میسر نہیں ہے:

(a) کچھ لوگوں کو (b) کچھ علاقوں کو

(c) کچھ ملکوں کو (d) دُنیا کی ساری آبادی کو

10- پاکستان جیسے زرعی ملک کو بھی مسئلہ درپیش ہے:

(a) گیس کی شدید کمی کا (b) پٹرول کی شدید کمی کا

(c) پانی کی شدید کمی کا

(d) معدنیات کی شدید کمی کا

11- ایک بُرا فعل ہے:

(a) پانی کو ضائع کرنا (b) پانی پینا (c) پانی بچانا

(d) پانی کو ضائع کرنا اور غیر ضروری استعمال کرنا

12- ہمیں گندی چیزیں نہیں پھینکنی چاہییں:

(a) پانی میں (b) گھر میں (c) گلی میں (d) بازار میں

13- نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم کی ہدایات کے مطابق پانی کو بچائیں:

(a) کڑوا ہونے سے (b) نمکین ہونے سے

(c) میٹھا ہونے سے (d) آلودہ اور ضائع ہونے سے

درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

1- (a) پانی کس کی عظیم نعمت ہے؟

جواب: پانی اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمت ہے۔

(b) کس کے بغیر زندگی قائم نہیں رہ سکتی؟

جواب: پانی کے بغیر زندگی قائم نہیں رہ سکتی۔

(c) پانی کی ضرورت کس لیے ہے؟

جواب: روزمرہ کے بے شمار کاموں کے لیے پانی کی ضرورت ہے۔

2- (a) میٹھا پانی پلانے کے متعلق اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: میٹھا پانی پلانے کے متعلق قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَّاَسْقَيْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ۝ (سورۃ المرسلٰت، آیت: 27)

ترجمہ: اور ہم نے تم لوگوں کو میٹھا پانی پلایا۔

(b) سورۃ الحجر میں اللہ تعالیٰ نے پانی کے متعلق کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: سورۃ الحجر میں اللہ تعالیٰ نے پانی کے متعلق ارشاد فرمایا:

ترجمہ: اور ہم (پانی سے) بھری ہوئی ہوائیں بھیجتے ہیں پھر ہم آسمان سے پانی نازل فرماتے ہیں، پھر ہم ہی تمھیں وہ (پانی) پلاتے ہیں اور تم اُس کا ذخیرہ کرنے والے نہیں ہو۔

(c) کس نے پانی کو پینے کے قابل بنایا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے پانی کو پینے کے قابل بنایا۔

3- (a) کیسا پانی پینا ممکن نہیں تھا؟

جواب: اگر پانی کڑوا یا نمکین ہوتا تو اس کا پینا ممکن نہیں تھا۔

(b) اللہ تعالیٰ کی کس نعمت پر انسان اللہ تعالیٰ کا جس قدر شکر ادا کرے کم ہے؟

جواب: پانی اللہ تعالیٰ کی ایسی نعمت ہے کہ اس پر انسان اللہ تعالیٰ کا جس قدر شکر ادا کرے کم ہے۔

(c) سورۃ الاعراف میں بے جا اُڑانے والوں کے متعلق کیا فرمایا گیا ہے؟

جواب: سورۃ الاعراف میں بے جا اُڑانے والوں کے متعلق اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ۝

(سورۃ الاعراف، آیت: 31)

ترجمہ: اور بے شک (وہ اللہ) حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

4- (a) نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم وضو اور غسل کے لیے کتنا پانی استعمال کرتے تھے؟

جواب: نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم وضو اور غسل کے لیے ضرورت کے مطابق پانی استعمال کرتے تھے۔

(b) موجودہ دور میں دُنیا کو کس کی کمی کا سامنا ہے؟

جواب: موجودہ دور میں دُنیا کو پانی کی کمی کا سامنا ہے۔

(c) پانی کو ضائع کرنا اور غیر ضروری استعمال کرنا کیسا فعل ہے؟

جواب: پانی کو ضائع کرنا اور غیر ضروری استعمال کرنا ایک بُرا فعل ہے۔

5- (a) بیشتر جگہوں کا پانی کیوں آلودہ ہو چکا ہے؟

جواب: نکاسی کے ناقص نظام اور دریاؤں میں شہروں کا گندہ پانی ڈالنے کی وجہ سے بیشتر جگہوں کا پانی آلودہ ہو چکا ہے۔

(b) مسلمان ہونے کی حیثیت سے ہمارا کیا فرض ہے؟

جواب: مسلمان ہونے کی حیثیت سے ہمارا فرض ہے کہ نبی اکرم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم کی ہدایات کے مطابق پانی کو آلودہ اور ضائع ہونے سے بچائیں۔

(c) ہم سب کو مل کر کیا عہد کرنا چاہیے؟

جواب: ہم سب کو مل کر یہ عہد کرنا چاہیے کہ پانی ضائع نہیں کریں گے۔ صرف ضرورت کے تحت پانی استعمال کریں گے اور پانی کو صاف رکھنے کا اہتمام کریں گے۔

https://stepacademyofficial.com